بسم اللہ الرحمن الرحیم

نقش آغاز　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　مولانا راشد الحق سمیع

امریکہ کی اسلام اور محسنِ انسانیت ﷺ کے خلاف دہشت گردی

؎ کسے کہ خاک درت نیست خاک بر سرِ او　　　محمد عربی کہ آبروئے ہر دو سرا است

دین اسلام کے آفاقی پیغام اور اس کے رہبر و ہادی اعظم پیغمبر انسانیت فخر دو جہاں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف یہود و نصاریٰ کی نفرت و تعصب کا لاوا ان کے تنگ و تاریک کفر و ظلمات سے لتھڑے سینوں میں صدیوں سے بہتا چلا آرہا ہے۔ دراصل دنیا بھر میں اسلام کی اشاعت' دعوت و تبلیغ اور مسلمانوں کی بڑھتی تعداد اور درون بدن مغرب اور امریکہ میں محمد عربی ﷺ کی جلائی ہوئی مشعل کی تنویریں پھیلتی چلی جارہی ہیں' اسی لئے وقتاً فوقتاً مغرب و امریکہ کی دیسی کڑاہی میں اُبال کا آنا فطری بات ہے۔ یہ عقل کے اندھے سمجھتے ہیں کہ شانِ رسالت ﷺ میں گستاخانہ فلم ''انوسنس آف مسلمز'' (Innocence of Muslims) اور توہین آمیز خاکے بنا کر مسلمانوں کے دلوں میں اپنے پیارے آقا ﷺ کی عظمت کو کم کرلیں گے اور مسلمانوں کے تنِ سوختہ میں بچی کھچی ایمان کی رمق اور عشق نبی ﷺ کی عظمت کا نقش ماند کرلیں گے تو یہ ان بدبختوں کی بڑی بھول ہے۔ مسلمان چاہے جتنا بھی کمزور و گناہگار اللہ اور اس کے دین سے دور ہو جائے لیکن ذات نبی ﷺ پر اس کا ایمان و یقین کبھی متزلزل نہیں ہوسکتا' کیونکہ اس کے تنِ مردہ میں ایمان کے جھونکے اور بہاریں نخلستان مدینہ کے باعث ہی ہیں۔ آج کا مسلمان جو ایک ٹوٹا ہوا سوختہ انجم ہے لیکن عشق نبی کی حرارت کی وجہ سے یہ ہمیشہ آپ ﷺ کی عظمت و کردار پر آنچ آنے کے باعث وقت آنے پر مہ کامل کے سانچوں میں بھی ڈھل جاتا ہے۔ غازی علم الدین شہیدؒ' انجینئر عامر چیمہ شہیدؒ اور غازی ممتاز قادری جیسے پروانے ہمہ وقت جل مرنے کیلئے تیار ہوتے ہیں۔

؎ خدا شاہد کہ کامل مرا ایماں ہو نہیں سکتا　　　نہ جب تک کٹ مروں میں خواجۂ بطحا کی عزت پر

کیونکہ آپ کی ہستی اتنی قد آور اور دراز ہے کہ ایسی سفلی کوششوں اور منفی ہتھکنڈوں سے اس کا کچھ بھی نہیں بگاڑا جاسکتا خود قرآن آپ کی عظمت و بلندی کا ذکر و رفعنا لک ذکرک کی صورت میں فرماتے ہیں۔ یہود و نصاریٰ کی شانِ رسالتؐ میں توہین' ہرزہ سرائی اور مختلف طریقوں سے بے حرمتی کا ارتکاب بجز اپنے منہ کو کالا و رُسوا کرنے کے اور کچھ بھی نہیں ہے پھر چودھویں کے چاند پر کتوں کا بھونکنا اپنے گلے پھاڑنے کے مترادف ہوتا ہے اور آسمان پر تھوکنا اپنا منہ گندہ کرنے والی کوشش ہوتی ہے۔ سو یورپ و امریکہ گزشتہ کئی سالوں سے مسلسل وقتاً فوقتاً اپنے خبث باطن اور زہریلے افکار و نظریات کی نیلامی کرتے رہتے ہیں۔ مسلمانوں کے لئے تو یہ کوششیں اپنے نبیؐ اور اپنے مذہب کے ساتھ مزید جڑنے اور گہری وابستگی کے باعث بن رہی ہیں۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اب دنیا کی دیگر اقوام کو فیصلہ کرنا پڑے گا کہ اصل

دہشت گردی کون کر رہا ہے؟ اور کیوں دنیا کے سب سے بڑے مذہب کی توہین بار بار کی جارہی ہے؟ اگر خدانخواستہ اس قسم کی مذموم کوششیں اسلام اور مسلمانوں کی جانب سے ہوتیں تو مغرب کیا سے کیا نہ کر بیٹھتا۔ لیکن چونکہ مسلمانوں کے حکمران وسیاسی قیادت اسلام کی حقیقی غیرت وحمیت سے محروم ہیں اسی لئے یہود ونصاریٰ کو بار بار یہ ناپاک جسارت کرنے کا حوصلہ مل رہا ہے۔ اسی طرح امریکہ اور مغرب ڈرامے کے طور پر مکالمہ بین المذاہب کا پرچار بھی کرتا رہتا ہے لیکن اصل میں یہ تصادم بین المذاہب کا علمبردار ہے۔ کیا اس قسم کی گھٹیا حرکات سے دنیا میں برداشت اور امن کو فروغ مل سکتا ہے؟ یا دنیا بھر میں مزید انتشار اور عدم برداشت کے جذبوں کو ابھارا جارہا ہے؟ کیا اس سے تہذیبوں کے تصادم کا اندیشہ یقین میں نہیں بدلے گا؟ پہلے ہی امریکہ اور نیٹو نے فوجی مسلح جارحیت کے ذریعے تین مسلم ممالک کا ستیاناس کردیا ہے۔ اب نظریاتی اور عقائد کے محاذ پر بھی کافی عرصے سے حملے ہورہے ہیں۔ ناروے‘ ڈنمارک اور دیگر یورپی ممالک میں شرمناک کارٹونوں و خاکوں اور گھٹیا تحریریں ومضامین کی بار بار اشاعت جلتی پہ تیل کا کام کررہی ہے۔ امریکہ جو اپنے آپ کو دنیا کا مہذب اور انسانی حقوق کا علمبردار ملک سمجھتا ہے لیکن نائن الیون کے بعد اس نے اسلام کے بخیے اُدھیڑنے میں کوئی کسر روانہیں رکھی۔ ابوغریب جیل‘ گوانتاناموبے جیل اور بگرام ایئربیس پر مسلم قیدیوں پر جو مظالم ڈھائے گئے ہیں اس کی نظیر ماضی کے جنگی جرائم میں نہیں ملتی۔ اس کے علاوہ مسلمانوں کی لاشوں پر پیشاب کرنا‘ ان کی بے حرمتی کرنا‘ قرآن کے نسخوں کو جلانا‘ غسل خانوں میں اس کے مقدس اوراق ڈالنا‘ بے گناہ خاتون عافیہ صدیقی کی بے حرمتی اور اَسّی سال کی سزا دینا اور امریکہ میں اسلام اور قرآن کی بار بار بے حرمتی آزادی اظہار رائے کے طور پر کرنا اور اس پر لاتعلق رہنا امریکہ کا اصل تاریک چہرہ اور گھناؤنا کردار ہے۔

امریکی شیطان صفت‘ بدبودار ملعون ٹیری جونز پادری جو اس سے قبل قرآن مجید کی بے حرمتی کا ارتکاب کھلم کھلا کرچکا ہے اب اس نے خبیث یہودی ڈائریکٹر سام بیاسل کے ہمراہ دوبارہ گھناؤنی حرکت کی ہے۔ اور اسکو متعصب یہودیوں اور عیسائیوں نے پچاس لاکھ ڈالر کا چندہ دے کر یہ آگ سلگائی ہے۔ جس کے دھویں سے خود امریکہ ومغرب کے چہرے مزید سیاہ ہوگئے ہیں جبکہ مسلمانوں کے عقائد ونظریات پر پڑی سستی اور غفلت کی دُھول اس سے صاف ہوگئی ہے۔

آج عالم اسلام کی ساری قیادت سے خدا اور رسول کا واسطہ ہے کہ وہ کم سے کم رسول اللہ ﷺ کی ذات و ناموس کی خاطر تو اس اہم ایشو پر یکجا ہوکر اقوام متحدہ کے پلیٹ فارم سے مقدس مذہبی شخصیات انبیاء علیہم السلام کی توہین واہانت رُکوانے کے سلسلے میں عالمی فورم پر قانون سازی کرے اور نام نہاد ”آزادی اظہار رائے“ کے قانون کا ازسرنو جائزہ لیا جائے اور اس کے حدود مقرر کیے جائیں۔ اور اس طرح مذاہب اور اس کے روحانی پیشواؤں کے تحفظ اور ناموس کے لئے بھی الگ سے قواعد وضوابط بنائے جائیں۔ جس طرح کے برطانیہ میں کوئین (Queen) کی عزت وتکریم کے لئے الگ سے قوانین موجود ہیں‘ اسی طرح یہودیوں کی ”مظلومیت“ کو ظاہر کرنے کیلئے ”ہولوکاسٹ“ کا